افکار و تاثرات

علامہ ڈاکٹر سید سلمان ندوی فرزند علامہ سید سلیمان ندویؒ جنوبی افریقہ ڈربن
جناب مولانا عتیق الرحمن سنبھلی مدیر اعزازی "الفرقان" لکھنو وغیرہم

مکرمی مولانا سمیع الحق صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! میں عرصہ سے ارادہ کر رہا تھا کہ آپ کو خط لکھ کر مجلہ "الحق" ارسال کرنے پر شکریہ ادا کروں ۔ یاد آوری کے لئے ممنون ہوں ۔ "الحق" کے مقالات سے مستفید ہوتا ہوں ۔ آپ کی مساعی وکاوشوں کی اطلاع ملتی رہتی ہے ۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ پھر جمعیت العلماء کو وہی مقام حاصل ہو جو ماضی میں تھا ۔ علماء کا ایک پلیٹ فارم نہ ہونے کی وجہ سے ان کی آواز بے اثر ہے اور دوست ودشمن دونوں ہی اس کمزوری کا فائدہ اٹھاتے ہیں ۔ ۱۹۹۸ء فروری مارچ میں چند دن کیلئے پشاور گیا تھا ۔ پروفیسر فدا محمد صاحب خیبر میڈیکل کالج نے قیام کا انتظام پروفیسر محمد اشرف مرحوم کی قیام گاہ پر کیا تھا ۔ خیال تھا کہ اکوڑہ کا سفر بھی کروں مگر ممکن نہ ہوسکا ۔ شاید مستقبل میں تمنا پوری ہو ۔ اس سال دسمبر وجنوری میں پھر کراچی کا ارادہ ہے ۔ اسلام آباد بھی جانا ہے مگر تاریخیں مقرر نہیں ہیں ۔ اس عریضہ کا باعث ایک اور امر بھی ہے ۔ "الحق" بابت اگست ۱۹۹۸ء (جلد ۳۳ نمبر ۱۱) میں ڈاکٹر حمید اللہ صاحب کے سانحہ وفات کی غلط خبر شائع ہوگئی ہے ۔ آپ نے یہ مضمون تعمیر حیات کے جولائی شمارہ سے لیا ہے ۔ تعمیر حیات والوں کو بھی میں نے لکھا ہے کہ تردید شائع کریں ۔ میں ابھی چار ہفتے امریکہ میں قیام کر کے واپس آیا ہوں ۔ ڈاکٹر حمید اللہ صاحب الحمدللہ بقید حیات ہیں اگرچہ علیل ہیں ۔ میں ان سے ۹ اگست ۱۹۹۸ء کو ملا اور ان کے ساتھ پورا دن گذارا ۔ وہ پچھلے ایک سال سے بوجہ شدید علالت کے امریکہ میں اپنی پوتی (بھائی کے بیٹے کی بیٹی) کے ساتھ پینسلوانیا اسٹیٹ کے ایک چھوٹے شہر Wilkes Barre میں مقیم ہیں ۔ کمزور بہت ہوگئے ہیں ۔ چلنے پھرنے میں تکلیف ہوتی ہے مگر معذور نہیں ہیں ۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کے ساتھ حیات سے نوازے ۔ میں ان کی شدید علالت کے دوران بھی رابطہ میں رہا ہوں ۔ پیرس سے امریکہ علالت وتنہائی کی بنا پر منتقل ہوگئے ہیں ۔ گراں گوشی کی شکایت تو پہلے بھی تھی مگر اب زیادہ ہے ۔ پھر بھی آلہ سماعت کے ذریعہ گفتگو کر لیتے ہیں ۔ نہ معلوم تعمیر حیات والوں کو یہ غلط خبر کہاں سے ملی ۔ مدرسہ حقانیہ کی " حقانیت " اور علمی وروحانی انوار سے آپ کے والد ماجدؒ کے زمانہ سے واقف ہوں ۔ مجھے خوشی ہے کہ آپ نے یہ شمع جلا رکھی ہے ۔ " الولد سر لابیہ " کا مصداق ہونے پر مبارکباد بھی پیش ہے ۔

والسلام محتاج دعا : ڈاکٹر سید سلمان ندوی